فتوی نمبر:[۱۸۰] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۱۳/۱۰/۲۰۲۱]

سوال

ہم چار بھائی اور ایک بہن ہے۔ دو ایکڑ زرعی زمین ہے، اس کی ہم میں تقسیم کیسے ہو گی؟ اس کا طریقہ بھی بتادیں۔

جواب

الحمدللہ وحدہ، والصلاۃ والسلام علی من لا نبي بعدہ!

اس زمین کے نو حصے کر لئے جائیں، دو دو حصے بھائیوں کو مل جائیں گے، اور ایک حصہ بہن کو مل جائے گا۔ کیونکہ قرآنِ حکیم میں اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں:

{يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ} [النساء: ١١]

اللہ تمہیں اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے کہ ایک بیٹے کو دو بیٹیوں کے برابر حصہ دیا جائے۔

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الرؤف بن عبد الحنان حفظہ اللہ